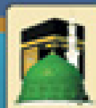
اِنفرادی کوشش کی مَدَنی بَہاریں (حصہ اوّل)



ہِیرَوئِنچی کی توبہ

مع

7 ایمان افروز مَدَنی بہاریں



پیشکش: مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)
شعبۂ اصلاحی کتب

مکتبۃ المدینہ
فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

اِنفِرادی کوشش کی بَہاریں (حصہ اوّل)

ھِیرَوئِنُچی کی توبہ

مع

7 اِیمان افروز مَدَنی بہاریں

پیشکش :

مَجلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ (دعوتِ اسلامی)

شعبہ اِصلاحی کُتُب

ناشِر

مکتبۃُ المد ینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نام کتاب: ہیروئنچی کی توبہ

پیش کش: شعبۂ اصلاحی کتب (اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ)

سِنِ طباعت: ۱۹ رَبِیعُ الغوث ۱۴۲۹ ھ، 26 اپریل 2008ء

ناشر: مَکْتَبَۃُ الْمَدِینہ باب المدینہ (کراچی)

تصدیق نامہ

تاریخ: ۱۹ ربیع الغوث ۱۴۲۹ھ حوالہ: ۱۵۵

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سید المرسلین وعلی اٰلہ واصحا بہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

”ھیروئنچی کی توبہ“

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب ورسائل (دعوتِ اسلامی)

26 - 04 - 2008

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

پہلے اسے پڑھ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت دینا یعنی ''اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر'' یقیناً ہمارے لئے دُنیا وآخرت کی ڈھیروں بھلائیوں کے حُصُول کا بہترین ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا:

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ (پ ٤، ال عمران: ١١٠)

ترجمۂ کنزالایمان: تم بہتر ہو ان سب اُمّتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

سیِّدُ الْمُرسَلین، خاتَمُ النَّبِیّین، جنابِ رحمۃٌ لِّلعٰلمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا، ''**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے کسی ایک کو بھی ہدایت دے دے تو یہ تمہارے لئے سُرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔'' (سنن ابو داؤد، ج٣، ص ٤٥٠، الحدیث ٣٦٦١)

حضرت سیِّدُنا کعبُ الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''جنت الفردوس خاص اُس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور برائی سے منع کرے۔'' (تنبیہ المغترّین ص ٢٩٠)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں تک **نیکی کی دعوت** پہنچانے کی کوشش عموماً دو طرح سے ہوتی ہے: (١) **اِجتِماعی کوشش**، (٢) **اِنفِرادی کوشش**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری دامت برکاتہم العالیہ کی بنائی

ہوئی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' دونوں طرح سے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے کوشاں ہے ۔ اجتماعی کوشش کے نظارے ہمیں **دعوتِ اسلامی** کے ''سنّتوں بھرے اجتماعات''، ''کیسٹ اجتماع''، ''VCD اجتماع''، ''علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت'' میں نظر آئیں گے اور **اِنفِرادی کوشش** کے بارے میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: ''**دعوتِ اسلامی کا 99.9 فیصد کام انفرادی کوشش کے ذریعے ہی ممکن ہے۔**'' یہی وجہ ہے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے نیکی کی دعوت عام کرنے کی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے ایک ایک اسلامی بھائی پر **اِنفِرادی کوشش** کر کے مسلمانوں کو یہ ذہن دینا شروع کیا کہ ''ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**'' **چنانچہ** سوالاً جواباً مرتب کردہ شریعت وطریقت کے جامع مجموعہ ''72 **مَدَنی انعامات**'' میں آپ دامت برکاتہم العالیہ نے بائیسواں **مَدَنی انعام** یہ عطا کیا کہ **کیا آج آپ نے کم ازکم دو اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات اور دیگر مَدَنی کاموں کی ترغیب دِلائی۔ یوں الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا ہر مبلغ، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی **انفرادی کوشش** کا تسلسل ہے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے کسی اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کی، اس نے دوسرے اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کی اور یوں نیکی کی دعوت کا یہ سلسلہ تادمِ تحریر تقریباً **66 ممالک** تک جا پہنچا ہے۔ **دعوتِ اسلامی** کے اس اہم مَدَنی کام یعنی **انفرادی کوشش** کی خوب خوب **بہاریں** ہیں۔ ان میں سے 8 منتخب بہاروں کا پہلا حصہ ''**ھیروئنچی کی توبہ**'' کے نام سے شائع کیا جارہا ہے۔ انفرادی کوشش کا طریقہ سیکھنے کے لئے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی انفرادی کوشش کی VCD

''عوامی وسوسے اوران کے جوابات'' دیکھنا اور مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''انفرادی کوشش'' پڑھنا بے حد مُفید ہے۔ **ہمیں چاہئیے** کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے **اچھی اچھی نیتیں** کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، **سلطانِ بَحر وبَر** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه** o مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵) **جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔**

''**فیضانِ عطار**'' کے نو حُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی **9 نیّتیں پیشِ خدمت ہیں:** {۱} ہر بار حَمْد و {۲} صلوٰۃ اور {۳} تعوُّذ و {۴} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 4 کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ {۵} حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور {۶} قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا {۷} جہاں جہاں ''اللہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور {۸} جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسْمِ مبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا {۹} دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے **مَدَنی اِنعامات** پر عمل اور **مَدَنی قافِلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

شعبہ اِصلاحی کتب **مَجلِس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ** {دعوتِ اسلامی}

۱۹ ربیع الغوث ۱۴۲۹ ھ، 26 اپریل 2008ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود پاک کی فضیلت

رحمتِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو! بیشک بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔'' (فردوس الاخبار، الحدیث ۸۲۱۰، ج۲، ص ۴۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(1) امیرِ اہلسنّت کی شرارتی نوجوان پر انفرادی کوشش

دعوتِ اسلامی کے ابتدائی ایام کی بات ہے کہ جب شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ بابُ المدینہ (کراچی) کی مختلف مساجد میں جاجا کر **درس و بیان** اور **انفرادی کوشش** کیا کرتے تھے۔ اُس وقت امن وامان کی صورتحال آج (یعنی ۱۴۲۹ھ، 2008ء) کے مقابلے میں بہت بہتر تھی۔ ایک مرتبہ آپ دامت برکاتہم العالیہ رات گئے بس نہ ملنے کی وجہ سے پیدل ہی اپنے گھر (واقع موسیٰ لین) واپس آرہے تھے۔ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے اس

سفر میں 2 اسلامی بھائی بھی آپ دامت برکاتہم العالیہ کے ہمراہ تھے ۔ جب آپ دامت برکاتہم العالیہ ٹاور (باب المدینہ کراچی کا ایک مشہور مقام) کے قریب پہنچے تو وہاں فٹ پاتھ پر چند **نوجوان** (جن کی وضع قطع شریفوں کی سی نہ تھی) خوش گپیوں میں مشغول تھے۔ اِن میں سے ایک کو شرارت سُوجھی اور اس نے پان کی پِیک **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے کپڑوں پر **تُھوک** دی جس سے آپ کے کپڑے خراب ہوگئے۔ یہ غیر اخلاقی حرکت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے شریکِ سفر اُن 2 اسلامی بھائیوں کو سخت ناگوار گزری۔ اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھ کر کچھ کرتے۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے انہیں روکتے ہوئے سرگوشی میں کچھ یوں اِرشاد فرمایا: ''یہی تو وقت ہے اِن پر **اِنفرادی کوشش** کرنے کا۔''

یہ کہہ کر آپ دامت برکاتہم العالیہ اُس شرارتی نوجوان کے قریب پہنچے اور سلام کرنے کے بعد نہایت نرمی سے اِستِفسار فرمایا: ''پیارے بھائی! مجھ پر پان تھوک کر آپ کو کیا مِلا؟'' وہ نوجوان کہنے لگا: ''بس ہمیں مولویوں کو تنگ کرنے میں بہت مزہ آتا ہے۔'' ''اگر آپ کا دل اسی میں خوش ہوتا ہے تو لیجئے مزید پان تھوک دیجئے۔'' یہ کہتے ہوئے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے ان کے سامنے اپنا دامن **پھیلا** دیا۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کا حِلم اور شفقت بھرا لہجہ دیکھ کر اُن نوجوانوں کے سر **شرم** سے جُھک گئے۔ انہوں نے آپ دامت برکاتہم العالیہ سے اپنی غَلَطی کی

معافی مانگی۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے **اِنفرادی کوشش** جاری رکھتے ہوئے مُسکرا کر اِرشاد فرمایا: ''میرے میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یونہی **معافی** نہیں مل جائے گی، پہلے آپ کو میرے ساتھ **چائے** پینا ہوگی۔'' عطاؤں کی یہ برسات دیکھ کر وہ نوجوان اور بھی متأثر نظر آنے لگے اور آپ دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ چائے بھی پی۔ اِسی دوران **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے انہیں گُلزارِ حبیب مسجد میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ ان نوجوانوں نے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی نہ صرف نیت کی بلکہ جمعرات کو اجتماع میں شرکت کے لئے گلزارِ حبیب مسجِد بھی جا پہنچے۔

یہ دیکھ کر ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ انہوں نے جسے عام سا شخص سمجھ کر ستایا تھا، وہی ہزاروں کے **اجتماع** میں بیان فرما رہے ہیں اور شرکائے اجتماع بڑی توجہ وعقیدت سے اس **بیان** کو سُن رہے ہیں۔ انہوں نے قریب بیٹھے ہوئے اسلامی بھائی سے پوچھا کہ یہ بیان فرمانے والے کون ہیں؟ اس نے انہیں بتایا: ''یہ حضرت علاّمہ مولانا **محمد الیاس قادری** رضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں۔'' وہ نوجوان مزید متأثر ہوئے کہ یہ تو بہت بڑے **عالِمِ دین** بھی ہیں۔ بیان کے اِختتام پر جب **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے رِقّت انگیز دُعا مانگی تو اُن اسلامی بھائیوں نے بھی رو رو کر اپنے گناہوں سے **توبہ** کی اور اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ

سے مغفرت کی بھیک مانگی۔ صلوٰۃ وسلام کے بعد **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے خود آگے بڑھ کر اسلامی بھائیوں سے مُلاقات کرنا شروع کردی۔ جب آپ دامت برکاتہم العالیہ کی نظر اُن نوجوان اسلامی بھائیوں پر پڑی تو آگے بڑھ کر ہر ایک کو اپنے سینے سے ایسا لگایا کہ وہ دن اور آج کا دن، الحمدللہ عزّوجلّ وہ تمام اسلامی بھائی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کاموں میں مصروف ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! مبلغ ہوتو **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ جیسا! اگر اُس نوجوان کی شرارت پر آپ دامت برکاتہم العالیہ **غصّے** میں آجاتے اور جھگڑا کرتے تو یہ مَدَنی نتائج نہ مل پاتے۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہئے کہ بالخصوص **نیکی کی دعوت** دیتے وقت کوئی کتنا ہی غصہ دِلائے کیسا ہی دل دُکھائے، اپنی **زبان ودل** کو قابو میں رکھیں کیونکہ جب زبان بے قابو ہو جاتی ہے تو بعض اوقات بنا بنایا کھیل بگڑ جاتا ہے۔

ہے فلاح وکامرانی نرمی وآسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

اللہ عزّوجلّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2) ہِیرَوئِنچی کی توبہ

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کورنگی کے ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ میں ایک **آوارہ گرد** نوجوان تھا۔ دوستوں کے ساتھ فضول گپ شپ اور سگریٹ نوشی میرا معمول تھا۔ ہم سب دوستوں کے **سدھرنے** کا اہتمام کچھ اس طرح سے ہوا کہ ہم نے بابُ المدینہ کراچی (کورنگی ساڑھے تین) میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے بین الاقوامی سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ (یہ باب المدینہ کراچی میں 1993ء میں ہونے والا آخری بین الاقوامی اجتماع تھا، اس کے بعد اجتماع مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف) میں منتقل ہوگیا تھا۔) ہم اجتماع میں شریک تو ہوئے مگر ساتھ ہی ساتھ یہ پروگرام بنایا کہ رات کے وقت اِجتماع گاہ سے باہر جاکر خوب **گھومیں پھریں** گے اور سگریٹ بھی پیئیں گے۔ چنانچہ جب رات ہوئی تو ہم نے سگریٹ کے پیکٹ خریدے اور اکٹھے بیٹھ کر سگریٹ نوشی شروع کردی۔ جن بھوت وغیرہ کے ڈراؤنے واقعات سنائے جانے لگے، جس کی وجہ سے ماحول خاصا دلچسپ اور سنسنی خیز ہوگیا۔ ہم یونہی گپ شپ میں مگن تھے کہ ایک ادھیڑ عمر کے اسلامی بھائی (جن کے سر پر سبز عمامہ شریف تھا) نے قریب آکر ہمیں **سلام** کیا اور ہمارے درمیان آبیٹھے۔ انہوں نے بڑی شفقت سے کہا: ''اگر آپ اجازت دیں تو میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔'' ہم نے کہا: ''فرمایئے۔'' وہ کہنے لگے کہ اتفاق سے میں

آپ لوگوں کوسگریٹ پیتے اور اِدھر اُدھر گھومتے ہوئے بہت دیر سے دیکھ رہا ہوں۔ آپ لوگوں کا یہ انداز دیکھ کر مجھے اپنی **آپ بیتی** یاد آگئی،لہٰذا میں نے سوچا کہ خدانخواستہ کہیں آپ بھی اس **تباہ کن راستے** پر نہ چل نکلیں جس پر میں ایک عرصے تک چلتا رہا ہوں۔

پھر انہوں نے اپنی داستانِ عبرت سنائی کہ وہ کس طرح **بُرے دوستوں** کی صحبت میں پڑے اور ابتداء میں سگریٹ نوشی شروع کی۔ پھر انہیں بُری صحبت کی نحوست نے **چرس اور ہیروئن** جیسے مہلک نشے کا عادی بنادیا۔ **"آہ! میں 16سال تک نشے کا عادی رہا۔"** یہ بتاتے ہوئے ان کی آواز بھر آئی ۔ پھر سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہنے لگے: میری بُری عادتوں سے بیزار ہوکر مجھے گھر سے **نکال** دیا گیا۔میں فٹ پاتھ پر سوتا اور **کچرے** کے ڈھیر سے کھانے کی چیزیں چن کر یا لوگوں سے مانگ مانگ کر کھاتا۔آپ کو شاید یقین نہ آئے **میں نے ایک ہی لباس میں 16 سال گزار دیئے**۔میری کیفیت پاگلوں کی سی ہوچکی تھی۔لوگ مجھے دیکھ کر گِھن کھاتے اور قریب سے گزرنا بھی **گوارا** نہ کرتے ۔میری اُجڑی ہوئی زندگی دوبارہ اس طرح آباد ہوئی کہ **ایک** رات غالباً وہ شبِ براءت تھی، میں بدنصیب ایک گلی کے کونے میں کچرے کے ڈھیر کے پاس بنائی ہوئی چھوٹی سے پناہ گاہ میں لیٹا ہوا تھا کہ کسی نے مجھے بڑے ہی پیارے انداز سے **سلام**

کیا۔ میں نے حیرانی کے عالم میں نگاہ اٹھائی کہ مجھ جیسے گندے شخص سے کسی کو کیا کام ہوسکتا ہے؟ مجھے اپنے سامنے نورانی چہروں والے 2 اسلامی بھائی نظر آئے جن کے سروں پر **سبز عماموں** کے تاج تھے۔ وہ آگے بڑھتے ہوئے بڑی اپنائیت سے کہنے لگے: ''آپ سے کچھ عرض کرنی ہے۔'' مجھے زندگی میں پہلی بار کسی نے اتنی **محبت** سے مخاطب کیا تھا۔ میں اپنی پناہ گاہ سے باہر نکل آیا۔ انہوں نے مجھ سے میرا نام وغیرہ پوچھا، پھر مجھے **شبِ براءت** کی اہمیت اور برکتوں کے بارے میں بتانے لگے۔ میں ان کے شفقت بھرے اندازِ گفتگو سے پہلے ہی متاثر ہو چکا تھا۔ جب انہوں نے مجھے اس رات کی عظمت سے آگاہ کیا تو میرے **ضمیر** نے مجھے جھنجھوڑا کہ کیا اتنی **عظیم رات** بھی میں اپنے **خالق** عَزَّوَجَلَّ کی ناراضگی میں گزاروں گا جس میں بڑے بڑے گناہ گاروں کو بخش دیا جاتا ہے، مگر آہ! نشہ کرنے والا بدنصیب مغفرت کے پروانے سے محروم رہتا ہے۔ یہ سوچ کر میں تڑپ کر رہ گیا، محرومی کے صدمے نے مجھے بے چین کر دیا۔ اُن اسلامی بھائیوں کی **اِنفرادی کوشش** رنگ لائی اور میں نے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کو منانے کی ٹھان لی۔ چنانچہ میں اُن کے ساتھ **مسجد** کی طرف چل دیا اور غسل کر کے کپڑے (جو کسی نے ترس کھا کر مجھے کچھ ہی دن پہلے دیئے تھے) تبدیل کئے۔ **16 برس** کے بعد جب میں مسجد میں داخل ہوا اور نماز کی نیت باندھی تو مجھ پر ایسی **رقّت** طاری ہوئی کہ رحمتِ الٰہی کی بارش میری آنکھوں کے ذریعے رُخساروں

کوتر کرنے لگی۔ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اور **دعوتِ اسلامی** پر رب تعالٰی کی کروڑوں رحمتوں کا نزول ہو جن کی بدولت ایک بھاگا ہوا غلام اپنے **مولیٰ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا تھا۔ میں کافی دیر تک اپنے گناہوں کو یاد کر کر کے روتا اور اپنے **ربّ** عَزَّوَجَلَّ سے **معافی** مانگتا رہا۔ جب میں وہاں سے اٹھا تو مجھے ایسا لگا کہ میرے کریم عَزَّوَجَلَّ نے میری **گریہ وزاری** کو قبول فرما لیا ہے۔

میں نے گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی ماحول اپنا لیا اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے مرید ہو کر **عطاری** بھی بن گیا۔ میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ بغیر کسی علاج اور دوائی کے **نشہ** کی عادت سے پیچھا چھڑاؤں گا۔ اس کے لیے مجھے شدید ترین آزمائشوں سے گزرنا پڑا بلکہ یوں سمجھئے کہ جان کے لالے پڑ گئے۔ میں تکلیف کے باعث **چیختا چلّاتا** اور بُری طرح تڑپتا، حتّٰی کہ گھر والے میری حالت دیکھ کر رو پڑتے اور مجھے مشورہ دیتے کہ کہیں تمہارا دم ہی نہ نکل جائے، ہیروئن کا ایک آدھ سگریٹ ہی پی لو، تھوڑا سکون مل جائے گا پھر کم کرتے کرتے چھوڑ دینا۔ مگر میں منع کر دیتا اور ان سے التجاء کرتا کہ مجھے چارپائی سے باندھ دو۔ وہ مجبوراً مجھے باندھ دیتے۔ مجھے سخت تکلیف ہوتی، سارا بدن درد سے دُکھنے لگتا مگر مجھے یقین تھا کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ **الحمد للّٰہ** عَزَّوَجَلَّ آہستہ آہستہ میری حالت **بہتر** ہونے لگی اور بالآخر پیر و مرشد امیرِ اہلسنّت دامت

برکاتہم العالیہ کے صدقے مجھے نشے کے اثرات سے نَجات مل گئی اور میں مکمل طور پر **صحت یاب** ہوگیا۔''**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کیسا کرم ہے کہ کل کا ہیروئنچی آج **دعوتِ اسلامی** کا مبلغ بن کر نیکی کی دعوت دینے کی سعادت پا رہا ہے۔'' یہ کہتے ہوئے اُن کی آنکھوں میں آنسوؤں کے ستارے جھلملانے لگے۔

(اُس اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ) اُن کی حیرت انگیز رُوداد سُن کر ہم بھی اشکبار ہوگئے اور سابقہ گناہوں سے توبہ کرکے **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے رشتہ جوڑ لیا اور **امیرِ اَہلسنّت** کے دامن سے وابستہ ہوکر **عطاری** بھی بن گئے ہیں۔**الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ آج میں ڈویژن سطح پر **مدنی انعامات** کے ذمہ دار کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبْ　　　　صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ معاشرے کا وہ طبقہ جسے کوئی منہ لگانے کو بھی تیار نہیں ہوتا، **دعوتِ اسلامی** نے اسے بھی سینے سے لگالیا اور اسلامی بھائیوں کی **اِنفرادی کوشش** سے وہ ہیروئنچی جس نے اپنی زندگی برباد کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی، کس طرح سنتوں کی راہ پر نہ صرف خود گامزن ہوگیا بلکہ دوسروں کو **نیکی کی دعوت** دینے والا بن گیا۔لیکن یاد رہے کہ کسی بھی قسم کے نشے کے عادی اسلامی بھائی پر **انفرادی کوشش** کرتے وقت انتہائی **احتیاط** اور **حکمت**

سے کام لینا ہوگا، خدانخواستہ ایسا نہ ہو کہ وہ خُود سُدھرنے کے بجائے آپ کو **بگاڑ** ڈالے۔ لہٰذا ایسوں پر بڑی عمر کے **اسلامی بھائیوں** یا چند اسلامی بھائیوں کا مل کر **انفرادی کوشش** کرنا ہی **مناسب** ہے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیّوم دونوں جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فدا ہو بچہ بچہ یا اللہ (عزوجل) میری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(3) فِلم بین نوجوان پر اِنفِرادی کوشش

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب **دعوتِ اسلامی** کا ہفتہ وار **سنتوں بھرا اجتماع** دعوتِ اسلامی کے اوّلین مدنی مرکز **"گلزارِ حبیب مسجد"** (سولجر بازار) باب المدینہ کراچی میں ہوتا تھا۔ شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اجتماع میں شرکت کے لئے اسلامی بھائیوں کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستے میں ایک سینما گھر کے قریب سے گزرے تو **ایک نوجوان** جو وہاں **فلم** کا ٹکٹ لینے کی غرض سے قِطار میں کھڑا تھا اس نے (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) بلند آواز سے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کو مخاطب کر کے کہا: **"مولانا بڑی اچھی فلم لگی ہے آ کر دیکھ لو۔"** اس سے پہلے کہ آپ کے ساتھ جانے والے اسلامی بھائی جذبات میں آکر کچھ کرتے **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے اس نوجوان کو بلند آواز سے **سلام** کیا اور قریب پہنچ کر بڑی ہی **نرمی** کے ساتھ

اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''میں فلمیں نہیں دیکھتا البتہ آپ نے مجھے دعوت پیش کی تو میں نے سوچا کہ آپ کو بھی دعوت پیش کروں، ابھی ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ گلزارِ حبیب مسجد میں سنتوں بھرا اجتماع ہوگا، آپ سے شرکت کی درخواست ہے، اگر آپ ابھی نہیں آسکتے تو پھر کبھی ضرور تشریف لایئے گا۔'' پھر آپ دامت برکاتہم العالیہ نے اسے عطر کی شیشی تحفہ میں پیش کی۔

چند سالوں بعد اَمیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں سنتوں کے عامل ایک اسلامی بھائی سبز عمامہ سجائے حاضر ہوئے اور کچھ اس طرح سے عرض کی: ''حضور چند سال قبل ایک نوجوان نے آپ کو (معاذاللہ عَزَّوَجَلَّ) فلم دیکھنے کی دعوت دی تھی اور آپ نے کمالِ ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناراض ہونے کے بجائے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تھی وہ نوجوان میں ہی ہوں۔ میں آپکے عظیم حسنِ اخلاق سے بیحد متاثر ہوا اور ایک دن اجتماع میں آگیا، پھر آپ کی نظرِ کرم ہوگئی اور الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں گناہوں سے توبہ کرکے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوت اسلامی تیری دھوم مچی ہو

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اَمیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(4)زانی نوجوان پر انفرادی کوشش

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں شادی شدہ ہونے کے باوجود بُری صحبت کی نحوستوں کی وجہ سے کم وبیش 8 سال سے **زنا** جیسے کبیرہ گناہ میں مبتلاء تھا۔ آہ! مجھے یہ اِحساس نہ تھا کہ وقتی لذت کی خاطر کیا جانے والا یہ فعلِ بدؔ آخرت میں **طویل غم** کا سبب بن سکتا ہے۔ میں نہ جانے اور کتنا عرصہ گناہوں کی اس دلدل میں پھنسا رہتا مگر خوش قسمتی سے مجھے **دعوتِ اسلامی** کا پاکیزہ ماحول میسر آ گیا۔ میں سنّتوں بھرے اجتماعات میں آنے جانے لگا اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت برکت کر کے طالِب بھی ہوگیا۔ اب مجھے اپنے کیے پر **ندامت** ہونے لگی مگر میں زنا کاری سے **مکمل** طور پر جان نہ چھڑا سکا، نفس وشیطان ورغلا کر کبھی کبھار پھر سے یہ گناہ کروا دیتے کیونکہ میرے کارخانے کے سامنے ہی اس لڑکی کا گھر تھا، وہ وہاں سے اِشارے کرتی اور میرے قدم اس کے گھر کی طرف بڑھنے لگتے۔ میں بیحد **پریشان** تھا کہ اس عظیم آفت سے کیونکر پیچھا چھڑاؤں۔ ربیع النّور شریف کی سہانی گھڑیوں میں مجھ گناہ گار کو کسی طرح **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کی سعادت مل گئی۔ وہاں میں شربتِ دیدار پینے کے ساتھ ساتھ آپ دامت برکاتہم العالیہ کے **وسیلے** سے دُعائیں مانگتا رہا کہ ''**یارب** عَزَّوَجَلَّ! مجھے زنا کی عادت سے **نجات** دے دے۔'' **الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ میری دُعا قبول ہوگئی۔ وہ

اس طرح کہ جب میں گھر جا کر سویا تو **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ بنفسِ نفیس میرے خواب میں تشریف لے آئے اور **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے کچھ یوں ارشاد فرمایا: ''اگر آپ **زنا** سے بچنا چاہتے ہیں تو اُس (لڑکی) کی طرف **دیکھنا** بھی چھوڑ دیجئے۔'' بیدار ہونے کے بعد میں نے آپ کی نصیحت پر سختی سے عمل کیا اور اس لڑکی کے پاس جانا تو درکنار میں نے کبھی اس کی طرف نگاہ بھی نہیں اٹھائی۔ **الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی ترغیب پر نگاہوں کی حفاظت کی برکت سے زنا کی عادتِ بد **جاتی** رہی۔

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی
بُری عادتیں بھی چھڑا یا الٰہی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے ماحول کی برکت سے زانی نوجوان کو گناہ کا احساس ہوگیا اور اسے جیتے جی **توبہ** نصیب ہوگئی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے ولی خواب میں آکر بھی انفرادی کوشش فرماتے ہیں۔

خواب میں روزہ نہ چھوڑنے کی تاکید فرمائی

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی مشہورِ زمانہ تالیف ''**فیضانِ سنّت**'' جلد اوّل کے صفحہ 938 پر لکھتے ہیں:

الملفوظ حصّہ دُوُم ص143 پر ہے، میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ''ایک سال رَمَضانُ المبارَک سے تھوڑا عرصہ قبل والدِ مرحوم حضرتِ رئیسُ الْمُتکَلِّمین سَیِّدُنا و مولٰینا نَقی علی خان علیہ رَحْمَۃُ الرَّحمٰن خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: بیٹا! آئندہ رَمَضان شریف میں تم سَخت بیمار ہو جاؤ گے، مگر خَیال رکھنا کوئی روزہ قَضاء نہ ہونے پائے۔ چُنانچہ والد صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حسبُ الاِرشاد واقِعی رَمَضانُ المبارَک میں سَخت بیمار ہو گیا۔ لیکن کوئی روزہ نہ چُھوٹا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! روزوں ہی کی بَرَکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے صِحّت عطا فرمائی۔ اور صِحّت کیوں نہ ملتی کہ سَیِّدُ الْمَحبُوبِین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا ارشادِ پاک بھی تو ہے: صُوْمُوْا تَصِحُّوا یعنی روزہ رکھو صِحّتیاب ہو جاؤ گے۔''

(دُرِّمَنثور، ج ۱، ص ٤٤٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(5) قافِلہ کورس کے لئے انفرادی کوشش

جنوبی افریقہ سے ایک مفتی صاحب 41 دن کا مدنی قافلہ کورس کرنے کیلئے ۱۴۲۶ھ کو دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) تشریف لائے۔ مدنی قافلہ کورس جدول کے مطابق جاری تھا۔ اسی دورانِ ایک مبلغِ دعوت اسلامی نے اُن سے استفسار کیا: ''حضور! آپ کا مَدَنی قافلہ کورس کا

ذہن کیسے بنا؟'' ان کے جواب کا لبِ لبّاب ہے کہ حال ہی میں **دعوتِ اسلامی** کی مرکزی مجلسِ شورٰی کے نگران **مَدَنی قافلے** میں جنوبی افریقہ تشریف لائے تھے۔ وہاں پر نگرانِ شورٰی نے سیاہ فام افریقیوں پر **انفرادی کوشش** کی۔ میں بھی وہاں موجود تھا۔ **الحمد للّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ان کی **اِنفرادی کوشش** رنگ لائی اور وہ افریقی کلمہ پڑھ کر **مسلمان** ہوگئے اور **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی غلامی کا پٹّا اپنے گلے میں ڈال کر **عطّاری** بھی بن گئے۔ میں بڑا متأثر ہوا کہ '' یہ شان ہے عطاریوں کی **عطّار** کا عالم کیا ہوگا۔'' اسی کیفیت میں سرشار جب میں رات کو سویا تو میری سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی اور مجھے خواب میں عطّار یعنی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت نصیب ہوگئی۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے مجھ پر **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے بڑی محبت سے فرمایا: '' مفتی صاحب! آپ **مَدَنی قافلہ** کورس کرنے باب المدینہ (کراچی) کب تشریف لا رہے ہیں؟ میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔'' **الحمد للّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی **اِنفرادی کوشش** کی برکت سے میں اس خواب کی تعبیر پانے کے لئے جنوبی افریقہ سے طویل سفر کر کے مَدَنی قافلہ کورس کرنے کے لئے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** پہنچ گیا۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(6) 43قادیانی کیسے مسلمان ہوئے؟

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر نواب شاہ سانگھڑ روڈ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ پہلے پہل میں **قادیانی** مذہب سے تعلق رکھتا تھا اور جوانی کے نشے میں مست ہو کر دوستوں کے جُھرمٹ میں اپنے اُخروی انجام سے بے خبر **عیش وعشرت** کی زندگی بسر کر رہا تھا۔ میری زندگی پر چھائی ہوئی **کفر** کی تاریکی اس طرح سے دُور ہوئی کہ قادیانی ہونے کے باوُجود میری دوستی مسلمان لڑکوں کے ساتھ تھی جو میرے مذہب سے لاعلم تھے۔ میرے چند دوست تبلیغِ قرآن وسنت کی غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے مرید ہو کر **عطّاری** بن گئے۔ حیرت انگیز طور پر میں نے اپنے نوجوان ماڈرن دوستوں میں کچھ ہی عرصہ میں **اِنقلابی تبدیلی** محسوس کی۔ جُونہی **نَماز** کا وقت ہوتا وہ ہمیں چھوڑ کر مسجد میں باجماعت نَماز پڑھنے چلے جاتے۔ اُن کی **فحش گوئی** کی عادت جاتی رہی۔ پھر ان میں سے چند ایک نے نہ صرف اپنے چہرے پر سُنّت کے مطابق **داڑھی** سجالی بلکہ سبز سبز **عمامہ شریف** کا تاج بھی اپنے سر پر سجالیا۔ شروع شروع میں ہم انہیں بہت ستاتے اور ان پر طرح طرح کے جملے کستے مگر وہ جواب دینے کے بجائے **مسکراتے** رہتے۔ وہ **انفرادی کوشش** کرتے

ہوئے مجھے بھی **دعوتِ اسلامی** کے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں چلنے کی دعوت دیتے لیکن میں چونکہ حقیقتاً **قادیانی** تھا اور گھر والوں کی طرف سے مذہبی لوگوں کے ساتھ بیٹھنے اٹھنے کی سختی سے ممانعت تھی، لہٰذا ٹال مٹول کر جاتا۔ایک روز میرے جی میں آئی کہ چل کر دیکھنا چاہیے کہ **دعوتِ اسلامی** کے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں ایسی کیا بات ہے کہ یہ بے نمازی اور ماڈرن نوجوان کچھ ہی عرصے میں نہ صرف نمازی بلکہ تہجد گزار اور **سنّتوں کے عامل** بن گئے ، یہ اپنے **پیرومرشد امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے تقویٰ و پرہیزگاری کا بار بار بڑی عقیدت سے تذکرہ کرتے ہیں ،اُن سے بھی ملنا چاہیے کہ وہ کیسی ہستی ہیں؟

یوں ایک بار میں اِن کے ہمراہ **دعوتِ اسلامی** کے نواب شاہ شہر میں ہونے والے **سنّتوں بھرے اجتماع** میں جا پہنچا۔ یہ غالباً 1988ء کی بات ہے۔وہاں میں نے **مبلغِ دعوتِ اسلامی** کا بیان سُنا جو بڑا دلنشین اور پُر تاثیر تھا۔پھر **ذکرُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی صداؤں اور رو رو کر کی جانے والی **دُعا** نے مجھے بَہُت متأثر کیا۔ پھر جب سب نے کھڑے ہو کر **صلوٰۃ وسلام** پڑھنا شروع کیا تو میں بھی شامل ہو گیا۔اس کا **سُرُور** بیان سے باہر ہے۔میں نے اُس اجتماع میں کثیر نوجوانوں کو دیکھا جن کے چہروں پر **داڑھیاں** اور سروں پر سبز سبز **عمامے** تھے۔ان کے چہروں کی **نورانیت** ،حیاء

سے جھکی ہوئی نگاہیں، سنت کے مطابق بدن پر **سفید لباس** اور سر پر **زُلفیں**، بقدرِ ضرورت گفتگو کا **باادب انداز**، **خوش اخلاقی** اور **ملنساری** دیکھ کر مجھ پر ایک ہیبت سی طاری ہوگئی۔ بے ساختہ میری آنکھوں سے **آنسو** بہنے لگے۔ اب میں اپنے دل میں **اِسلام** کی محبت محسوس کرنے لگا مگر کسی سے اظہار نہ کرسکا۔ اگلی جمعرات جب میں اجتماع میں پہنچا تو میں نے ایک مبلغ کو اپنے بارے میں بتا کر روتے ہوئے عرض کی کہ **مجھے مسلمان کر لیجئے**۔ انہوں نے فوراً مجھے **قادیانیت سے توبہ** کروا کر کلمہ طیبہ پڑھوایا اور یوں میں **اسلام** جیسی عظیم دولت سے مالا مال ہوگیا۔ یہ اطلاع جلد ہی گھر تک پہنچ گئی۔ میرے والد یہ سُن کر آپے سے باہر ہوگئے اور مجھے خُوب بُرا بھلا کہا بلکہ مارا بھی۔ مگر **مدنی ماحول** کی بَرَکت سے میں نے زبان چلانے کے بجائے صبر کیا۔ میری آنکھوں سے **آنسو** بہہ نکلے۔ مجھے روتا دیکھ کر والد بھی نرم پڑ گئے اور مجھے پیار سے سمجھانے لگے۔ مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میرے دل میں اسلام کی محبت دن بدن بڑھتی چلی گئی۔ میں پابندی سے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شریک ہونے لگا اور **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے ہاتھوں بیعت ہوکر ''**عطّاری**'' بھی بن گیا۔

کچھ عرصے بعد باب المدینہ کراچی (گلزارِ حبیب مسجد) میں **امیرِ اہلسنّت**

دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں حاضری کی سعادت ملی تو میں نے آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کواپنے **قبولِ اسلام** کی بہار سُنائی اوراپنے والدین ودیگر گھر والوں کے اسلام قبول کرنے کی **دُعا** کے لئے درخواست کی۔آپ میرے قبولِ اسلام کا سن کر بہت **خوش** ہوئے ، مجھے سینے سے لگایا، **دُعا** کی اور تسلی دیتے ہوئے فرمایا: اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلد آپ کے گھر والے بھی اسلام قبول کرلیں گے۔نواب شاہ واپس آنے کے بعد میں نے گھر والوں کو **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے **رسائل** پڑھانے اور وقتاً فوقتاً **انفرادی کوشش** کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ایک ولی کامل کی دُعا کی بَرَکت سے صرف 15 یا 20 دن کے اندر اندر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ والدین سمیت گھر کے تقریباً **13 افراد نے** قادیانیت سے توبہ کرکے **اسلام قبول کرلیا**۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ توجہ مرشد سے میں نے اپنے خاندان کے دیگر افراد پر بھی **انفرادی کوشش** کی ۔جس کی بَرَکت سے کم و بیش 2 سال بعد میرے پھوپھا جان' گھر کے تقریباً **17 افراد** سمیت لوگوں کے ہجوم میں قادیانیت سے توبہ کرکے **مسلمان ہوگئے**۔وہ **دعوتِ اسلامی** اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے بے حد متاثر تھے ۔ اسلام قبول کرنے کے تقریباً 2 سال بعد کم و بیش 60 سال کی عمر میں نماز ادا کرنے کے بعد تسبیح پڑھتے پڑھتے **مسجد** ہی میں ان کی **رُوح** قفسِ

عنصری سے **پرواز** کر گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مزید **انفرادی کوشش** جاری رہی اور 2003ء میں میرے تایازاد بھائی خاندان کے تقریباً **12 افراد** سمیت **مسلمان** ہوگئے۔ میری بچوں کی والدہ اپنے قادیانی رشتے داروں میں **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل تقسیم کرتی رہتی ہیں۔ ان رسائل کی بَرَکت سے کئی خواتین **اسلام قبول کر چکی ہیں۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(7) شرابی نوجوان کی توبہ

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً 22 سال) کے تحریری بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں کم عُمری ہی سے **بُرے دوستوں** کی صحبت میں پڑ گیا۔ اُنہوں نے مجھے اپنے رنگ میں رنگ لیا، یوں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میرا کردار **بگڑتا** چلا گیا۔ میں اب **شراب** پینے لگا تھا، ہیروئن کا **نشہ** بھی کرتا تھا۔ محلے کے چند نوجوان بھی میرے پاس اُٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے **نشے کی عادت** میں مبتلاء ہوگئے۔ چنانچہ سارے محلّہ والے مجھ سے **بیزار** تھے۔ اگر محلے کا کوئی لڑکا میرے ساتھ ہوتا تو اس کے گھر والے آکر مجھے **مارتے**، گالیاں بھی دیتے اور کہتے: ''**خبردار!** اب میرے بیٹے یا میرے بھائی کو اپنے ساتھ نہ رکھنا۔'' گھر والے بھی

مجھے بُرا بھلا کہتے، سمجھاتے، مگر میں ٹَس سے مس نہیں ہوتا تھا۔تنگ آ کر اُنہوں نے مجھے گھر سے **نکال** دیا کہ اس کو کچھ تو اپنی **غلطی** کا احساس ہو مگر مجھے اپنی غلطی کا احساس کیونکر ہوسکتا تھا؟ میرے دل و دماغ پر تو **نشے کا سُرور** چھایا ہوا تھا۔آخر کار میری حالت ایسی ہوگئی کہ میں ٹھیک سے چل بھی نہیں سکتا تھا۔**فکرِ آخرت** تو دُور کی بات، مجھے تو دُنیا کی فکر بھی نہیں رہی تھی۔اپنے **رب** عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرتے کرتے شاید میں نشے کی حالت میں اس دُنیا سے رُخصت ہو جاتا مگر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ اور **دعوتِ اسلامی** پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کا نزول ہو کہ انہوں نے مجھے **تباہی کے گڑھے** سے نکال کر **جنت میں لے جانے والے** راستے پر گامزن کر دیا۔

ہوا یوں کہ ایک روز میں لڑکھڑاتا ہوا کہیں جا رہا تھا کہ کسی نے بڑی **نرمی** سے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے روکا۔میں نے بمشکل نگاہ اٹھا کر دیکھا تو یہ بڑی عمر کے ایک **باریش** اسلامی بھائی تھے جنہوں نے **سفید لباس** پہنا ہوا تھا اور ان کے سر پر **سبز عمامہ** بھی تھا۔ انہوں نے انتہائی **شفقت** سے میری خیریت دریافت کی۔میں نے زندگی میں پہلی بار ایسی **اپنائیت** پائی تو بڑا اچھا لگا۔مختصر سی گفتگو کے بعد یہ اسلامی بھائی مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور ناشتہ کرایا۔ایسا **محبت** بھرا برتاؤ تو میرے ساتھ کبھی گھر والوں نے نہیں کیا تھا۔ان کی شفقتیں دیکھ کر سبز عمامے والوں کی **محبت** میرے دل میں گھر کرنے لگی۔اس

اسلامی بھائی نے مجھ پر **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کی برکتوں کے بارے میں بتایا اور مجھے **عاشقانِ رسول** کے ساتھ **مَدَنی قافلے** میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی ۔میں پہلے ہی متأثر ہو چکا تھا لہٰذا میں نے ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی نیت کی ۔پھر میں نے مَدَنی قافلے میں سفر بھی کیا۔مَدَنی قافلے میں سفر کے دوران **شرکائے قافلہ** کے حُسن اخلاق اور شفقتوں کی بارش نے میرے دل کی گندگی کو دھو کر اُجلا اُجلا کر دیا۔ان کی محبتیں دیکھ کر میری آنکھیں بھیگ جاتیں کہ میں وہ **بُرا بندہ** ہوں جسے اپنے گھر والے بھی قبول کرنے کو تیار نہیں۔میں نے ان خیالات کا اظہار جب ایک اسلامی بھائی سے کیا تو انہوں نے یہ کہتے ہوئے مجھے اپنے سینے سے لگا لیا کہ جس کو دنیا برا بھلا کہتی ہے **دعوتِ اسلامی** والے **الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی اپنے سینے سے لگا لیتے ہیں۔محبت کے مزید جام پینے کے لئے میں وہیں سے 12 دن کیلئے **مدنی قافلے** میں سفر پر روانہ ہو گیا۔جب میں مَدَنی قافلے سے واپس آیا تو میرے سر پر **سبز عمامہ** تھا اور جسم پر صاف ستھرا سنّت کے مطابق **سفید لباس** تھا اور چہرے پر **داڑھی شریف** نمودار ہو چکی تھی۔محلے والے مجھے اس **مَدَنی حلیے** میں دیکھ کر حیران رہ گئے کہ یہ وہی لڑکا ہے جس سے پورا محلّہ بیزار تھا۔میں اپنے گناہوں سے **توبہ** کرکے واپس آیا تھا لہٰذا اہلِ محلّہ اور گھر والوں نے بھی مجھے **قبول**

کرلیا۔مَدَنی ماحول کی مجھے ایسی **برکتیں** نصیب ہوئیں کہ کل جو مجھے **منہ لگانے** کو تیار نہ تھے اور اپنے بچوں کو میرے پاس بیٹھنے سے روکتے تھے آج وہی لوگ اپنی اولاد کو میری (یعنی ایک دعوتِ اسلامی والے کی) صحبت میں رہنے کی **تاکید** کرتے ہیں۔**دعوتِ اسلامی** نے مجھے گویا نئی زندگی عطا کی ہے چنانچہ میں نے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی کاموں** کو اپنااوڑھنا بچھونا بنالیا ہے۔**اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے مرتے دم تک **نیکی کی دعوت** کی دُھومیں مچانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو
اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(8) میں کیسے سُدھرا؟

ہند کے صوبہ اُنزانچل کے علاقے کاشی پور کے مقیم اسلامی بھائی (عمر تقریباً 20 برس) کے حلفیہ بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں بُری صحبت کے باعث کم و بیش 14 سال کی عمر ہی سے **گناہوں** کی دلدل میں پھنس چکا تھا۔**شراب** پینا اور عورتوں کا پیچھا کرنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔پھر میں نے **بدمعاشی** شروع کر دی اور لوگوں سے بلاوجہ اُلجھنا، **مارکٹائی** کرنا میرا معمول بن گیا۔انہی حرکتوں کی وجہ سے

ایک مرتبہ میں **گرفتار** بھی ہوا مگر جلد ضمانت پر رہائی مل گئی ۔ میں مزید دلیر ہوگیا اور علاقے میں بطورِ بدمعاش میرا شہرہ ہونے لگا۔کم سن ہونے کے باوجود کسی سے ڈرے بغیراس پر**حملہ** کردیتا تھا۔میرے والدین مجھے سمجھا سمجھا کرتھک چکے تھے حتّٰی کہ انہوں نے مجھے گھر سے **نکال** دینے کی دھمکی بھی دی مگر مجھ پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔میں **ظلم کے انجام** سے بےخبر دل ہی دل میں بڑا خُوش ہوتا تھا کہ اپنی بدمعاشی کی خُوب **دھاک** بیٹھی ہوئی ہے۔میرے شب وروز یونہی گناہوں میں بسر ہورہے تھے۔میرے سدھرنے کے اسباب یوں بنے کہ ایک دن میں نے گلی کے کونے پر **سبز عمامے** والے اسلامی بھائی کوکسی کتاب سے **درس** دیتے دیکھا۔میں بھی اس کے قریب جا کھڑا ہوا۔مجھے وہ درس بہت اچھا لگا۔میں نے کتاب پر نظر ڈالی تو اس پر لکھا تھا **''فیضانِ سنت''**۔درس دینے والے اسلامی بھائی نے مجھ سے بڑی محبت سے ملاقات کی اور **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے **مَدَنی قافلے** کی دعوت پیش کی۔ **فیضانِ سنت** کے درس کی **شیرینی** ابھی تک میرے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔ چنانچہ میں نے چون وچرا کئے بغیر مَدَنی قافلے میں سفر کی **نیت** کرلی اور عاشقانِ رسول کے ہمراہ 3 دن کیلئے **مَدَنی قافلے** میں سفر اختیار کیا۔شرکائے قافلہ کی **انفرادی کوشش** اور مَدَنی قافلے کے **جَدوَل** نے مجھے زندگی گزارنے کا سلیقہ سکھادیا۔ **باجماعت**

نماز، تلاوتِ قراٰن، دُرود شریف، اوراد و وظائف، نیکی کی دعوت، ہر کام سنّت کے مطابق کرنے کی کوشش کرنا، ان سب میں میرے لئے بے حد کشش تھی۔ مجھے مَدَنی قافلے میں وہ رُوحانی لطف ملا کہ بیان سے باہر ہے۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ مزید 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے کی سعادت حاصل کی۔ جب میں مَدَنی قافلے سے واپس آیا تو بدمعاشی میرے لئے ماضی کا قصّہ بن چکی تھی۔ میں توبہ کرنے کے بعد دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر ایک نئی زندگی کا آغاز کرچکا تھا جس میں امن و سُکون، محبت، عزت اور احترامِ مسلم کا جذبہ تھا۔

الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں ''وکیل عطار'' کے ذریعے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دامن سے وابستہ ہو کر عطّاری بھی بن گیا۔ میری زندگی میں برپا ہونے والا مَدَنی انقلاب دیکھ کر گھر والے بھی دعوتِ اسلامی سے بہت محبت کرنے لگے اور عطّاری بن گئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **دعوتِ اسلامی** کامَدَ نی ماحول کتنا پیارا ہے کہ اِس کے دامن میں آکرمُعاشَرہ کے نہ جانے کتنے ہی **بگڑے** ہوئے افراد **باکردار** بن کرسنّتوں بھری باعزّت زندگی گزارنے لگے، نہ جانے کتنے لوگوں کو بُرے عقائد سے **توبہ** نصیب ہوئی۔ آپ بھی تبلیغِ قرا ٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَ نی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت **اور راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

فہرست

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں اور ایک مسلمان کے لئے اس کی سب سے قیمتی شے اُس کا اِیمان ہے۔ اِس کی حفاظت کی فکر ہمیں دنیاوی اشیاء سے کہیں زیادہ ہونی چاہیے۔ امام اہلسنّت، عظیم البَرَکت، مجدِدِ دین وملت **اعلیٰ حضرت الشاہ مولانا احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کا اِرشاد ہے: عُلَمائے کرام فرماتے ہیں جس کو (زندگی میں) سَلْبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نَزْع کے وقت اُس کا ایمان سلْب ہوجانے کا شدید خطرہ ہے۔ (الملفوظ حصہ ۴ ص ۳۹۰ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! نیک اعمال پر اِستقامت کے علاوہ اِیمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی **"مرشدِ کامل"** سے بیعت ہوجانا بھی ہے۔ **شیخِ** طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اِسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سلسلہ عالیہ قادِریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں اور قادِری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشوا حضور سیدنا غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **قیامت** تک کے لئے (بفضلِ خدا عَزَّوَجَلَّ) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے ضامن ہیں۔ (بهجة الاسرار، ص ۱۹۱، مطبوعة دار الكتب العلمية بيروت) **جو کسی کا مُرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے!** کہ **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کے وُجودِ مسعود کو غنیمت جانتے ہوئے بِلا تاخیر ان کا مُرید ہوجائے۔** یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اِسلامی بھائی اور اِسلامی بہنیں، اِس بات کا اِظہار کرتے رہتے ہیں کہ ہم **اَمیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید یا طالِب ہونا چاہتے ہیں۔ مگر طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، ایک صفحے پر ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net